نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور
Ph.042-99200731, 99200729, Fax No.042/99202911 E.mail:ziratnama@hotmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

صوبے بھر سے 7لاکھ 10ہزار مٹی کے نمونے حاصل کرنے کا ہدف مقرر، ظفریاب حیدر نقوی
اس منصوبے سے کسان کو زمین کی ساخت بارے رہنمائی حاصل ہو گی
کم وقت اور کم وسائل سے زیادہ پیداوار ممکن ہو گی، ڈی جی زراعت (توسیع)
زمین کے بارے صحت کارڈ کا اجراء تاریخی اقدام ہے
زمین کا تجزیہ کرانے کے لئے کسان ضلعی لیبارٹری مٹی و پانی سے رابطہ کریں، ڈی جی زراعت (توسیع)

لاہور: 08اگست 2017(   ) ڈائریکٹر جنرل محکمہ زراعت (توسیع) سید محمد ظفریاب حیدر نقوی نے کہا ہے کہ 30 جون 2018 تک صوبہ بھر سے 7لاکھ 10 ہزار مٹی کے نمونہ جات حاصل کئے جائیں گے۔ان نمونہ جات سے مٹی کا تعامل، نامیاتی مادہ، قابل حصول پوٹاش، سیر شدگی، زمین کی بافت، جپسم کی ضروریات، زنک، کاپر، آئرن، بوران، مینگا نیز اور دیگر اجزاء کے متعلق آگاہی حاصل ہو گی۔محکمہ زراعت پنجاب نے زمین کی صحت کا کارڈ مرتب کیا ہے جس میں زمیندار کا نام، شناختی کارڈ نمبر، رپورٹ کی تاریخ، پتہ اور دیگر معلومات درج ہیں۔ اس کارڈ سے کسانوں کو اپنی زمین کے بارے مکمل آگاہی حاصل ہو گی اور زمین میں جن عناصر کی کمی ہو گی انہیں پورا کیا جا سکے گا۔اس اقدام سے کم وقت اور کم وسائل کے استعمال سے کسان زیادہ پیداوار حاصل کر سکے گا۔انہوں نے مزید کہا کہ اس صحت کارڈ میں حدود فاصل بھی موجود ہے۔کسان اس حوالے سے اپنے ضلع میں موجود لیبارٹری مٹی و پانی سے رابطہ کریں یا محکمہ زراعت پنجاب کی ہیلپ لائن سے بھی رابطہ کر سکتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ زمین کی صحت کی بحالی کے حوالے سے محکمہ زراعت نے 32اضلاع میں یہ منصوبہ شروع کر رکھا ہے۔ یہ 5سالہ منصوبہ ہے جبکہ 18-2017اس کا دوسرا سال ہے۔اس منصوبے کے تحت 18-2017 کے لئے ہر ضلع کو علیحدہ علیحدہ اہداف دیئے گئے ہیں۔محکمہ زراعت کے فیلڈ اسسٹنٹ اپنے علاقے سے نمونہ جات لے کر ضلعی لیبارٹری مٹی و پانی برائے تجزیہ جمع کرا رہے ہیں۔فیلڈ اسسٹنٹ کی کارکردگی بڑھانے کے لئے اس منصوبہ کے تحت انہیں موٹر سائیکلیں بھی فراہم کی گئی ہیں۔

☆☆☆☆